



## سوال

(303) نمازی کے آگے سے گزرنے کی حد بندی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نمازی کے آگے سترہ نہ ہونے کی صورت میں چارپانچ صفیں چھوڑ کر گزرنے جائز ہے؟ اور اس کی دلیل میں کوئی حدیث ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں مطلق نمازی کے آگے سے گزرنے منع آیا ہے۔ حد بندی کی تصریح نہیں۔ البتہ البوداؤد کی ایک روایت میں **تذفہ نحر** کے لفظ ہیں۔ یعنی بہتر پھینکنے کے بعد آگے سے گزر جانے میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن اس کا مرفوع ہونا مشکوک ہے۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس کو ضعیف سنن (۱۱۰) میں ذکر کیا ہے۔ البتہ موقوف ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بسند صحیح ثابت ہے۔ مشکوٰۃ حاشیہ البانی (۲۳۵/۱)

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 294

محدث فتویٰ